سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے فضائل و کرامات کا اولین مستند مجموعہ

قلائد الجواہر

فی مناقب

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ
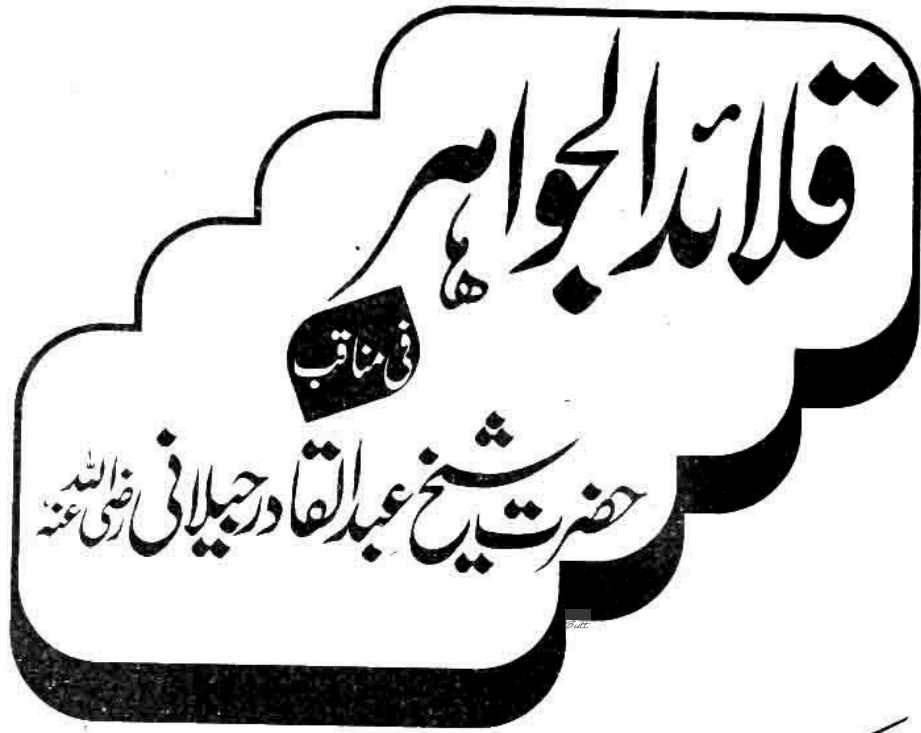
تصنیف

علامہ محمد بن یحییٰ تاذفی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

علامہ محمد عبد الستار قادری

کرماں والا بک شاپ

دوکان نمبر ۲- دربار مارکیٹ لاہور

Voice: 0423-7249515

Marfat.com

بفیضانِ کرم
حضرت سید السادات پیر محمد اسماعیل شاہ بخاری
المعروف حضرت کرمانوالے
آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ
شمیم باغ ولایت
حضرت سید محمد علی شاہ بخاری
منظر بدر طریقت
حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری
حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری
حضرت پیر
سید صمصام شاہ بخاری
سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف
حضرت پیر
سید میر طیب علی شاہ بخاری
سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف
الحاج صوفی
برکت علی رحمۃ اللہ علیہ
زیر اہتمام
سمیع اللہ برکت
زیر ادارت
حاجی پیر انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی
جملہ حقوق محفوظ ہیں
اشاعت 21 دسمبر 2009
قیمت -/200 روپے

Marfat.com

کھولا گیا اور اس میں سے ایک بچہ نکلا اور اٹھ کر چلنے لگا آپ نے اس کی پیشانی پکڑ کر فرمایا: بیٹھ جاؤ تو وہ باذنہ تعالیٰ بیٹھ گیا آپ کی یہ کرامت دیکھ کر یہ لوگ اپنے رفض سے تائب ہو گئے نیز اس وقت آپ کی یہ کرامت دیکھ کر مجلس کے تین شخصوں کی روح پرواز ہو گئی۔

نیز شیخ موصوف بیان کرتے ہیں کہ ایک وقت میں آپ کی خدمت میں حاضر تھا کہ مجھے اس وقت ایک ضرورت پیش آئی میں اسے پوری کرنے کی غرض سے اٹھا آپ نے فرمایا چاہو تم کیا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ فلاں امر کا خواستگار ہوں میں نے اس وقت امورِ باطنی میں سے ایک امر کی خواہش کی تھی چنانچہ اس وقت وہ مجھے حاصل بھی ہو گیا۔ (رضی اللہ عنہ)

ایک بچھو کا ساٹھ دفعہ آپ کے سر میں ڈنک مارنا اور پھر آپ کے فرمانے سے اس کا مر جانا

آپ کے رکابدار ابوالعباس احمد بن محمد بن القریشی البغدادی بیان کرتے ہیں کہ ایک روز آپ سواری پر جامع منصوری تشریف لے گئے جب آپ وہاں سے واپس آئے تو آپ نے اپنی چادر اتاری اور چادر اُتار کر پیشانی پر سے ایک بچھو نکال کر زمین پر ڈالا جب یہ بچھو بھاگنے لگا تو آپ نے اس سے فرمایا: کہ مُت باذن اللہ بامرِ الٰہی تو مر جا تو اسی وقت یہ بچھو مر گیا پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: کہ اس نے مجھ کو جامع منصوری سے یہاں تک ساٹھ دفعہ کاٹا۔

آپ کے رکابدار ابوالعباس کو آپ کا دس بارہ سیر گندم دینا اور اُن کا پانچ سال تک اُسے کھاتے رہنا

نیز یہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بغداد کی قحط سالی میں میں نے آپ سے تنگدستی و فاقہ کشی کی شکایت کی تو آپ نے مجھے قریباً دس بارہ سیر گندم دیئے اور فرمایا:

Marfat.com